مطبوعات

کیا جماعت اسلامی حق پر ہے؟ مرتبہ: جناب مولانا عبدالرحیم اشرف۔ شائع کردہ: مکتبہ تہذیب ملت، لائل پور۔ قیمت دو روپے۔

ہماری تاریخ کی بار بار دُہرائی جانے والی یہ ایک عجیب ٹریجیڈی ہے کہ جب کبھی ملت کی تعمیر اور اسلام کی تجدید کے لیے کوئی طاقت نمودار ہوئی ہے تو خود مسلمانوں ہی نے اس کے راستے میں کانٹے بوئے ہیں بلکہ عام مسلمانوں سے بڑھ چڑھ کر ان کے دینی علما اور مذہبی سربراہ کاروں نے اسے ملیامیٹ کر دینے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور صرف کیا ہے۔ آج اس دور میں مولانا مودودی کی دعوت پر جماعت اسلامی کی تنظیم میں اگر کچھ حساس اور دردمند لوگ اس امر کے لیے کوشاں ہیں کہ اسلام کا نظام رحمت عالم واقعہ میں جلوہ گر ہو اور ہماری زندگیاں پوری طرح کتاب و سنت کے سانچے میں ڈھل جائیں۔ جماعت اسلامی کا وجود دورِ حقیقت الحاد، مادہ پرستی اور جمود آموز فتنوں اور فرقہ آرائیوں کے لیے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ بس یہ وہ گناہ ہے کہ جس کی سزا دینے کے لیے ایک طرف سے اسلام دشمن عناصر ظلم و شرارت کے سارے حربے استعمال کر رہے ہیں اور دوسری طرف سے اسلام کے پشتینی اولیاء و سرپرست تکفیر و تفسیق کے ہنگامے برپا کیے ہوئے ہیں۔

ان حضرات کے فتووں کو پڑھیے تو وہ وہ خیالات و کلمات مولانا مودودی اور ان کے ساتھیوں اور جماعت اسلامی سے منسوب ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں جن کی توقع کسی ادنیٰ درجے کے مسلمان سے بھی نہیں کی جاسکتی، اِلّا یہ کہ وہ بالکل پاگل ہو گیا ہو۔ مگر بڑی بڑی ذمہ دار ہستیاں ہیں جو آنکھوں پر پٹی باندھ کر اور کانوں میں روئی ٹھونس کر ایک شخص اور ایک جماعت کے بارے میں وہ باتیں کہتے ہیں جن کی سرے سے کوئی بنیاد ہی نہیں۔ وہ شخص اور وہ جماعت لاکھ انکار کریں کہ ہم پر ان خیالات و کلمات کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، ہمارے بعض منقتیان کرام کو اصرار ہے کہ نہیں تم ان باتوں کے لازماً ذمہ دار ہو۔ حوالہ نہیں ملتا تو عبارتوں میں قطع و برید کر کے اور بسا اوقات اپنی طرف سے الفاظ بڑھا کر بھی اور بدل کر بھی ایک آن کہی زبردستی لا کے

کسی کے سر تھوپی جاتی ہے۔ پھر ان فتوی طرازیوں میں جس طرح کے ادنیٰ جذبات اور جس ڈھنگ کی گھٹیا زبان استعمال کی جاتی ہے اور جن عجیب و غریب فنی داؤں پیچوں سے کام لیا جاتا ہے ان کو دیکھ کر شرافت کا سر مارے ندامت کے جھک جاتا ہے۔ فتووں کے اس گرد و غبار میں بچارے عوام پریشان ہو ہو کر سوچتے ہیں کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ سو اصل حقیقت کو واضح کرنے کے لیے مولانا عبدالرحیم اشرف صاحب نے یہ کتاب لکھی ہے اور حق یہ ہے کہ بڑی محنت اس میں صرف کی ہے۔ مؤلف نے تجزیہ کر کے دکھایا ہے کہ معاشرے کے مختلف عناصر مثلاً تعلیم یافتہ حضرات، مخالفین اسلام، ملحدین، قادیانی، منکرین حدیث، کمیونسٹ تحریک اسلامی کے سلسلے میں کیا پارٹ ادا کر رہے ہیں اور اس مجموعی نقشے میں بعض علماء کرام کی مخالفت کا مقام کیا ہے۔ اس صف میں سے خاص اہمیت کے ساتھ مولانا حسین احمد مدنی کے فتوے کو نمایاں طور پر لیا گیا ہے اور اس پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مفتی اعظم فلسطین اور حرم شریف اور دمشق اور مصر اور سرزمین ہندو پاک کے نامور اور نصفت شعار علماء کے جوابی فتوے درج کیے گئے ہیں۔ آخری حصے میں "اتمام حجت" کے عنوان سے ایک سوالنامہ کے جواب میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا امین احسن اصلاحی، میاں طفیل محمد قیم جماعت اسلامی اور دوسرے ذمہ داران جماعت کی تصریحات پیش کی گئی ہیں۔ اس طرح کتاب میں ایک طرف وہ تمام الزامات اور بہتان جمع ہو گئے ہیں جو مذہبی حلقوں کی طرف سے وارد کیے گئے ہیں اور دوسری طرف ان کے مدلل اور قاطع جوابات سامنے لا رکھے گئے ہیں۔ انداز تحریر مناظرانہ نہیں بلکہ تفہیمانہ ہے۔ اس کتاب کو مذہبی حلقوں اور عربی مدارس میں خصوصیت سے پہنچایا جانا چاہیے۔

جماعت اسلامی کا عقیدہ، دعوت اور طریق کار | مرتبہ: حکیم عبدالرحیم اشرف۔ شائع کردہ مکتبہ تعمیر ملت لائل پور قیمت نامعلوم — اس کتابچہ کا نفس مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اس کے مطالعہ سے چند منٹ میں جماعت کی ماہیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

علامہ سید محمد ہاشم کے قلم سے | چند دینی رسائل ہمارے سامنے ہیں جنہیں علامہ سید محمد ہاشم صاحب فاضل شمسی نے قلمبند کیا ہے۔ ان کا مقصد دعوت و تبلیغ اسلام ہے۔ یہ رسائل المکتبہ کراچی کی طرف سے شائع کیے گئے ہیں۔ عنوانات یہ ہیں: "قرآنی قوانین اور الہامی فیصلے ۴/- پیغام ہدایت ۴/- بیمار قوم اور اس کا علاج ۵/-

اسلام عملی مذہب ہے ۴ر۔ عزتِ ختام ۳ر۔ شیطان کے فریب ۲ر۔ ثواب و عذاب ۵ر۔ اسلام میں دستور کی تلاش ۱۰ر۔ جہاد و قتال، غلام اور کنیزیں ۱۰ر۔ اقلیت و اکثریت ۸ر۔ اسلام میں نظامِ اطاعت ۵ر۔ اسلام عقل و تجربہ کی روشنی میں ۴ر۔ عید قربان ۴ر۔

اسلامی زندگی | مؤلفہ: جناب نصر اللہ خاں عزیز مدیر ایشیا، لاہور۔ ناشر کوثر بک ایجنسی لاہور۔ قیمت دو روپے چار آنے۔

یہ کتاب عزیز صاحب نے جیل کی خلوتوں میں بڑے دلی تاثرات کے ساتھ لکھی ہے۔ اس میں عقائد و عبادات، اخلاق و معاملات اور حکومت و سیاست کے تین بڑے موضوعات کے تحت بہت سارے چھوٹے عنوانات قائم کرکے سبق آموز واقعات و اقوال کا ایک خزانہ جمع کیا گیا ہے۔ قرآن کے نقشے پر رسول اکرم نے جو سوسائٹی بنائی تھی اس کی روزمرہ زندگی کے عملی ریکارڈ سے مؤلف نے وہ بیش قیمت اجزا اخذ کرکے ہمارے سامنے رکھے ہیں جن سے اسلامی زندگی بنتی ہے۔ کچھ چیزیں صحابہ کے دور کے بعد کے صلحاء کی سیرتوں سے بھی لی گئی ہیں۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ گھر گھر میں موجود رہے اور مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے ذریعۂ استفادہ رہے۔

ماہنامہ تذکرہ ۔ سالنامہ | بہ ادارت جناب شبیر محمد۔ مقامِ اشاعت: آرام باغ، فریئر روڈ کراچی۔ قیمت سالنامہ ۴ر۔ چندہ سالانہ چار روپے۔

یہ ایک مفید مطالعہ دینی ماہنامہ ہے جس کا پیشِ نظر سالنامہ مارچ میں شائع ہوا تھا۔ یہ سالنامہ دلچسپ اور معلومات افزا اور اخلاق آموز مضامین نظم و نثر کا مجموعہ ہے۔

اسباق النحو | از مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ۔ ناشر: دائرۂ حمیدیہ، سرائے میر، اعظم گڑھ قیمت حصہ اول ۱۲ر حصہ دوم ۱۲ر

عربی علمِ نحو کی تعلیم کے لیے دو حصوں میں یہ مختصر کتاب نئے اسلوب سے لکھی گئی ہے۔ اس میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ قواعدِ نحو ایک منطقی سسٹم کے تحت آجائیں۔ یہ مجتہدانہ کوشش حیرت انگیز حد تک کامیاب نظر آتی ہے۔ اساتذہ، طلبا اور دیگر شائقین بطورِ خود مطالعہ کریں۔